سوال

(24) قبرستان لے جاتے ہوئے میت کے پاؤں قبلہ رخ ہوجائیں تو...؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ اٹھایا ہوا ہو تو میت کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوجائیں تو کوئی حرج تو نہیں؟ جب کہ قبرستان کی طرف جائیں تو پیٹھ قبلہ کی طرف ہوتی ہے (یعنی راستہ ہی ایسا ہے)

نیز بتائیں کہ قبلہ کی طرف پاؤں نہ کرنے کا حکم آیا حدیث سے ثابت ہے یا کہ صرف تعظیم اور اَدب کی خاطر ہے؟ (۲۶ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاؤں قبلہ رخ ہوجائیں تو کوئی حرج نہیں۔ کسی روایت میں منع نہیں آیا۔ البتہ اگر کوئی عمومی آیت

وَمَن يُعَظِّمْ شَعَـٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى ٱلْقُلُوبِ (الحج:۳۲) کے پیش نظر ایسا کرلے تو یہ بھی درست فعل ہے۔

جب کہ دوسری طرف نماز پڑھنے کی بعض صورتوں میں قبلہ رخ پاؤں کرنے کا جواز بھی وارد ہے تو اس صورت میں ان روایات کو مستثنیات کی ہی حیثیت حاصل ہوگی۔

بہر صورت مسئلہ ہذا میں تشدد کا پہلو نہیں اختیار کرنا چاہیے جونسی صورت ہو درست فعل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:90

محدث فتویٰ